قرآنی بیان

ذِکرِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ

(پارہ:02، سورۂ بقرہ:207)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

13 مارچ 2026ء (بمطابق: 23 رمضان کریم 1447ھ)
کے جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
13 مارچ،2026ء(بمطابق:23رمضان کریم،1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:02،سورۂ بقرہ:207)

ذِکرِ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿..شبِ ہجرت، عظیم قربانی صفحہ:07

✿..اِیمان کامل کب ہوتا ہے؟ صفحہ:10

✿..اللہ پاک کی رضا سب سے بڑی نعمت ہے صفحہ:12

✿..اللہ پاک کی رضا دلانے والے 3 اَعمال صفحہ:15

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّسْاَلَ، فَلْیَبْدَاْ بِالْمِدْحَةِ وَالثَّنَاءِ عَلَی اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِیَسْاَلْ بَعْدُ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ یَّنْجَحَ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیے کہ اللہ پاک کی شان کے لائِق اُس کی تعریف کرے، پھر نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دورد بھیجے پھر اس کے بعد دعا کرے کہ یہ دُعا کی قبولیت کے زیادہ لائق ہے۔[1]

دعائیں ہوتی ہیں مقبول اس وسیلے سے
خدا کی خاص عنایت درودِ پاک سے ہے

ازل کے دن سے مرے مصطفےٰ کے چرچے ہیں
تمام دہر پہ رحمت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

1 ... معجم کبیر، عبد اللہ بن مسعود الھذلی، جلد:4، صفحہ:497، حدیث:8692۔

بِالْعِبَادِ﴿۲۰۷﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:207)

صَدَقَ اللہُ الْعَظِیۡم وَصَدَقَ رَسُوۡلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیۡم صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لیے اپنی جان بیچ دیتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! **رمضان کریم** کا مُقدّس مہینا جاری ہے، برکتوں، رحمتوں، بخششوں بھرا سماں ہے، آہ! عنقریب ماہِ رمضان رُخصت ہو گا اور ماحول سُونا سُونا ہو جائے گا۔

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
کم ہوا زورِ گُنہ اور مسجدیں آباد ہیں
ماہِ رَمضانُ المبارک کا یہ سب فَیضان ہے [1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ابھی دِن باقی ہیں، جہنّم سے آزادی کا عشرہ ہمارے پاس موجود ہے، اِس عشرے میں تو بطورِ خاص عِبَادت پر کمر بستہ ہو جانا چاہیے، **مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں:** ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان کے اِبتدائی 20 دِن عِبَادت بھی فرماتے، آرام بھی کیا کرتے، پھر جب آخری عشرہ تشریف لاتا تو عبَادت پر کمر بستہ ہو جایا کرتے تھے۔[2]

ہمیں بھی چاہیے کہ اِن آخری اَیّام کو غنیمت جانیں، اِن میں خُوب عِبَادت و رِیاضت

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705و706۔

2 ...مسلم، کتاب الاعتکاف، باب الاجتہاد فی العشر الاواخر من شہر رمضان، صفحہ:429، حدیث:1174۔

پر کمربستہ ہو جائیں۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ارشادِ پاک ہے: بَقِیَّۃُ عُمُرِ الرَّجُلِ لَا ثَمَنَ لَہٗ یعنی آدمی کی جو زندگی باقی ہے، وہ انمول ہے۔[1]

اَلحمدُ لِلّٰہ! ہماری سانسیں ابھی چل رہی ہیں، انہیں غنیمت جانیں، ابھی تَوبَہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اس سے فائدہ اُٹھائیں، اَلحمدُ لِلّٰہ! رمضان کریم کے برکت والے دِن چل رہے ہیں، بخشش و مغفرت کے پروانے تقسیم ہونے کے دِن ہیں، ان سے فائدہ اُٹھائیں، رمضان کریم کے باقِی دِن اور پھر ساری زندگی نیک کاموں میں گزارنے کی پکّی سچّی نیت کر لیں، اللہ پاک ہم سب کو عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مَیں رحمت، مغفِرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ

ذِکرِ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ

پیارے اسلامی بھائیو! 21 رمضان کریم، مُسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مَوْلَی الْمُسْلِمِین (یعنی مسلمانوں کے مولیٰ)، فاتِحِ خیبر، بابِ مدینۃُ العِلْم، حضرت علیُ المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا یَومِ شہادت ہے۔[2]

علیُ الْمُرتَضیٰ شیرِ خُدا ہیں | کہ اُن سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مَوْلیٰ علی مشکل کشا رَضِیَ اللہ عنہ کی شان بہت بلند ہے،

---

1 ...الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ:295، رقم:779۔
2 ...معرفۃ الصحابہ، معرفۃ نسبۃ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، جلد:1، جز:1، صفحہ:100۔

آپ کے فضائل بے حد و بے شُمار ہیں۔ حدیثِ پاک میں یہاں تک آپ کی شان بیان ہوئی کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلنَّظُرُ اِلٰی وَجۡہِ عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔[1]

شَبَّر و شبّیر کے بابا مجھے دیدار ہو | خواب میں اب آپکا مَولیٰ علی مشکل کُشا[2]

جنتی درخت کی جڑیں کہاں ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! شانِ مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ میں ایک آیتِ کریمہ سنیے! ارشاد ہوتا ہے:

طُوۡبٰی لَہُمۡ وَ حُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ (پارہ:13، سورۂ رعد:29) | **تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** ان کے لیے خوشی اور اچھا انجام ہے۔

یعنی ایمان والے اور نیک اَعْمال کرنے والے جو ہیں، اُن کے لیے طُوبیٰ ہے اور بہترین ٹھکانہ ہے۔

یہ طُوبیٰ کیا ہے؟ اس کے مُتَعَلِّق روایت سنیے! حضرت ابو جعفر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سُوال ہوا: یارسولَ اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اس آیت میں **طُوبیٰ** کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: یہ ایک درخت ہے، جس کی جڑیں میرے (جنّتی) محل میں اور شاخیں جنّت کے تمام محلّات میں پھیلی ہوئی ہیں۔

یہ موقع گزر گیا، ایک مرتبہ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں یہی سُوال

---

1 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ:118، حدیث:4737۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:523۔

ہوا، اس بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: طُوبیٰ جنّت میں ایک درخت ہے، اس کی جڑیں علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے (جنّتی) محل میں اور شاخیں ساری جنّت میں پھیلی ہوئی ہیں۔

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم نے عرض کیا: مُعَاملہ سمجھ نہیں آیا، پہلے ارشاد ہوا تھا کہ طُوبیٰ درخت کی جڑیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جنّتی محل میں ہیں، اب ارشاد ہوا کہ اس کی جڑیں علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے جنّتی محل میں ہیں، اس کا مطلب کیا ہے؟ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ دَارِیْ وَ دَارَ عَلِیٍّ غَدًا فِی الْجَنَّۃِ وَاحِدَۃٌ یعنی بیشک جنّت میں میرا اور علی کا محل ایک ہی جگہ ہوگا۔ (1)

بیاں کس منہ سے ہو اس مَجْمَعُ الْبَحرَین کا رتبہ | جو مرکز ہے شریعت کا، طریقت کا ہے سر چشمہ
تعالَی اللہ تری شوکت تری صَولَت کا کیا کہنا | کہ خطبہ پڑھ رہا ہے آج تک خیبر کا ہر ذرّہ
مسلمانو! رسولُ اللہ کی الفت اگر چاہو | کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن ہوا بندہ (2)

وضاحت: مولا علی شیر خدا رَضِیَ اللّٰہ عنہ وہ ہستی ہیں کہ آپ میں شریعت اور طریقت کے دو سمندر جمع ہوگئے۔ آپ شریعت کا مرکز اور طریقت کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ اللہ! آج تک خیبر کا ذرّہ ذرّہ زبانِ حال سے آپ کی شان و شوکت اور رُعب و دبدبہ کی داستان سُنا رہا ہے، اے مسلمانو! اگر رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُلفت و محبت چاہتے ہو تو اُن کی غُلامی اختیار کرلو کہ جنہیں ہر مومن کا مولیٰ (یعنی آقا) بنایا گیا ہے۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی شیر خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان میں بہت ساری

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ: 13، سورۂ رعد، زیر آیت: 29، جلد: 5، جز: 9، صفحہ: 191۔
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 80-82 ملتقطاً۔

آیات نازِل ہوئی ہیں، اُن میں سے ایک آیتِ کریمہ جو میں نے بیان کی ابتدا میں تِلاوت کی، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:207)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان : اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لیے اپنی جان بیچ دیتا ہے۔

جان بیچنے کا معنٰی ہے: اللہ و رسول کی اطاعت میں جان کی بازی لگا دینا۔ صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں نازِل ہوئی۔ (1)

شبِ ہجرت عظیم قربانی

کس وقت نازِل ہوئی تھی، سنیے! یہ ہجرت کی رات تھی، وہ وقت جب مکّے کے غیر مسلموں نے آپس میں مشورہ کیا، مکّے کے تمام قبیلوں میں سے ایک ایک شخص لیا گیا، ان سب کو تلواریں دے کر پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارَک کے باہَر کھڑا کر دیا گیا، ان کا منصوبہ یہ تھا کہ جیسے ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بستر پر لیٹیں گے تو ہم سب مِل کر مَعاذَ اللہ! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر حملہ کر دیں گے۔

اِدھر غیر مسلم یہ منصوبہ بنا رہے تھے، اُدھر اللہ پاک نے اسی رات اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ہجرت کا حکم دے دیا۔ اب ہجرت تو کرنی تھی، مکّہ پاک چھوڑ کر مدینۂ پاک کی طرف سَفَر کرنا تھا۔ اس وقت پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جو فِکر

1 ... تفسیر ثعلبی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:207، جلد:2، صفحہ:126۔

تھی، وہ یہ کہ اَہْلِ مکّہ اگرچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لاتے تھے بلکہ شہید کر ڈالنے پر تُلے ہوئے تھے، اس کے باوُجُود امانتیں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ہی رکھوایا کرتے تھے، چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو فِکْر تھی کہ میں تو ہجرت کر کے مدینۂ پاک جا رہا ہوں، اب یہ امانتیں اُن کے مالِکوں تک کیسے پہنچائی جائیں گی؟ اس کے لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا انتخاب فرمایا، ساری امانتیں آپ کے حوالے کیں اور فرمایا: اے علی! میرے بستر پر لیٹ جاؤ...!! اللہ پاک نے چاہا تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، صبح سب کی امانتیں ان کے حوالے کر کے پھر مدینے آ جانا۔

اب ماحول دیکھیے کیسا ہے...!! غیر مسلم ننگی تلواریں لے کر باہَر کھڑے ہیں، جان کا پُورا خطرہ موجود تھا، اس کے باوُجُود مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا عشقِ رسول اور جذبۂ جاں نثاری تھا کہ آپ نے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے بستر مبارک پر لیٹنا منظور کر لیا۔ گویا آپ مَحْبُوب ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کی خاطِر اپنی جان خطرے میں ڈال رہے تھے، اللہ پاک کو مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا یہ جذبہ بہت پسند آیا، چنانچہ آپ کی شان میں یہ آیت نازِل کی، فرمایا:(1)

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:207)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لیے اپنی جان بیچ دیتا ہے۔

سیرت کی مشہور کتاب اَلْمَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَّة میں ہے: ہجرت کی رات ربّ کے مَحْبُوب

1 ...اُسد الغابہ، جلد:4، صفحہ:98 مفصلاً۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بستر مبارک پر سو کر سب سے پہلی قربان دینے والے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، جو راہِ دِین کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے حاضر ہو گئے۔ (1)

اللہ پاک فخر فرماتا ہے

روایت ہے: جب حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بسترِ مصطفٰے پر لیٹ کر سَو گئے تو حضرت جبرائیل اور میکائیل علیہما السّلام آئے، حضرت جبرائیل آپ کے سرہانے کھڑے ہوئے، حضرت میکائیل پائنتی کھڑے ہو گئے، حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے کہا: واہ...!! واہ! اے علی...!! اللہ پاک فرشتوں کے درمیان آپ پر فخر فرماتا ہے کہ آپ نے اپنی جان محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے نذرانہ پیش کر دی۔ (2)

اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

اَے شَبِ ہِجرَت بَجائے مُصطَفٰے بَر رَخْتِ خَوَاب
اَے دَمِ شِدَّت فِدائے مصطَفٰے اِمْدَاد کُن (3)

وضاحت: اے ہجرت کی رات، سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارَک بچھونے پر لیٹنے والے! اے ایسے سخت اِمتحان کے لمحات میں شَہَنْشاہِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جان کا نذرانہ حاضِر کرنے والے! میری اِمداد فرمایئے۔

رِضائے مولیٰ کے طلبگار بن جایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ ہم بھی اللہ پاک کی رضا کے

---

1 ...المواہب اللدنیہ، المقصد الاول، ہجرتہ، جلد:1، صفحہ:144 مفصلاً۔
2 ...اسد الغابہ، رقم:3789، علی بن ابی طالب، جلد:4، صفحہ:98۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:325۔

سچّے طلب گار بن جائیں...!! حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ ہم جن کی غُلامی کا دم بھرتے ہیں، ان کی تو شان یہ تھی کہ اللہ پاک کو راضی کرنے کے لیے جان تک کی بازی لگانے کو تیار ہو گئے، دوسری طرف ہمارا حال یہ ہے کہ ❁ اللہ پاک کو راضی کرنے کے لیے صِرْف وصِرْف نماز کا وقت بھی نہیں نکال پاتے ❁ دُنیا بھر کی مصروفیت اپنے کندھوں پر ڈال رکھی ہے، اللہ پاک کے حُضُور سجدہ کرنے کا وقت ہمیں نہیں ملتا ❁ فضولیات میں پڑے رہتے ہیں، گپیں بہت مار لیتے ہیں، فضول بلکہ گُناہوں بھری باتیں بہت کر لیتے ہیں مگر افسوس! اللہ پاک کا ذِکْر کر کے اس کی رضا پانے کا وقت ہمیں نہیں ملتا ❁ دُنیا بھر کی خبریں سُنتے رہیں گے ❁ فیس بک وغیرہ کی پوسٹیں روزانہ سینکڑوں دیکھ لیں گے ❁ انسٹاگرام، واٹس ایپ وغیرہ کے درجنوں میسج پڑھ، سُن لیں گے مگر افسوس! قرآنِ کریم کی تِلاوت کر کے اللہ پاک کو راضِی کرنے کے لیے ہم تیار نہیں ہو پاتے...!! آہ! افسوس! **نفسِ اَمّارہ** نے ہمیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، بس دِن رات کھانے، کمانے، مشہور ہونے، نام اور شہرت کمانے، زیادہ سے زیادہ مال کمانے کی دُھن میں مگن زندگی گزارتے چلے جا رہے ہیں، اگر ہم کچھ نہیں کر پاتے، وقت نہیں نکال پاتے تو ان کاموں کے لیے نہیں نکال پاتے جن کاموں سے اللہ پاک کی رضا نصیب ہوتی ہے۔ کاش! ہمارے حال پر کرم ہو جائے، کاش! فیضانِ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نصیب ہو جائے اور ہم اللہ پاک کی رِضا کے طلب گار بن جائیں۔

اِیمان کامِل کب ہوتا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات ذِہن میں بٹھا لیجیے! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی زندگی کا مقصد دُنیا کی رنگینیوں میں کھو جانا نہیں بلکہ مسلمان کی زندگی کا مقصد ساری زندگی

اللہ پاک کی رضا کی طلب میں گزارنا ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے:

مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ، وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ

یعنی جو اللہ پاک کی رضا کی خاطِر محبّت کرے، اللہ پاک کی رضا ہی کی خاطِر نفرت رکھے، اللہ پاک کی رضا ہی کی خاطِر دے، رِضائے مولیٰ ہی کی خاطِر رَوک رکھے، تو اس کا ایمان کامِل ہو گیا۔[1]

مطلب یہ کہ بندے نے دُنیا میں جو کچھ بھی کرنا ہے، اللہ پاک کی رِضا کی خاطِر کرے ❁ کسی سے دوستی کرنی ہے تو اپنے لیے نہیں بلکہ اللہ پاک کی رضا کی خاطِر کرے ❁ اپنی اَوْلاد سے، ماں باپ سے محبّت کرنی ہے، صِرف طبعی میلان کے سبب نہ کرے بلکہ اللہ پاک کی رضا کی نیّت سے کرے ❁ نفرت رکھنی ہے تو اپنی نفسانی خواہشات کی بنیاد پر کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے، اپنی عزّتِ نفس اور اَنا کی بنیاد پر کسی سے جھگڑے نہ کرے، اگر نفرت رکھنی بھی ہے تو صِرف و صِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر اللہ پاک کے دشمنوں سے نفرت رکھے ❁ کسی کو کچھ دینا ہے تو رِضائے اِلٰہی کی نیت سے دے ❁ کسی سے کچھ روکنا ہے تو اللہ پاک کی رضا کی نیّت سے روکے، غرض؛ جو بندہ اپنی زندگی کا چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا کام اللہ پاک کی رضا کی خاطِر کیا کرے، ہر کام میں اچھی نیّت رکھے، اس کا ایمان کامِل ہو جائے گا۔

لڑائی بھی رِضائے اِلٰہی کے لیے

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا واقعہ بڑا مشہور ہے، ایک مرتبہ آپ غیر مسلموں کے

1 ... ابو داود، کتاب السنہ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان ونقصانہ، صفحہ:737، حدیث:4681۔

ساتھ لڑائی میں تھے، ایک غیر مسلم کو آپ نے پچھاڑا اور اس کے اُوپر بیٹھ گئے، بس آپ اس کی گردن اُتارنے ہی لگے تھے کہ اس غیر مسلم نے آپ پر تھوک ڈال دیا۔ جیسے ہی یہ معاملہ ہوا، آپ نے اس غیر مسلم کو چھوڑا اور ایک طرف ہو گئے۔

وہ بڑا حیران ہوا، پوچھا: اے علی! یہ کیا معاملہ ہے، ابھی تو جان سے مارنے کو تیار تھے۔ فرمایا: پہلے میں تجھ سے اللہ پاک کی رضا کے لیے لڑ رہا تھا، اب تُو نے مجھ پر تُھوک ڈالا تو اس لڑائی میں میرے نفس کا حصّہ بھی شامِل ہو گیا، اِس لیے میں پیچھے ہٹ گیا ہوں۔ اس غیر مسلم نے یہ بات سُنی تو فوراً کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔(1)

اللہ پاک کی رِضا سب سے بڑی نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا: مسلمان کی زندگی کا مقصد اللہ پاک کی رِضا پانا ہے، جس خوش نصیب کو یہ نعمت نصیب ہو گئی، وہ دُنیا اور آخرت میں کامیاب ہو جائے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُؕ (پارہ:10، سورۂ توبہ:72)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی رضا سب سے بڑی چیز ہے۔

یعنی جنّت کی نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت یہ ہو گی کہ اللہ پاک جنتیوں سے راضی ہو گا، کبھی ناراض نہ ہو گا۔(2)

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک اہلِ جنّت سے فرمائے گا: اے جنّتیو! کیا تم راضی ہو گئے؟ اہلِ جنّت عرض کریں گے: مولیٰ! ہم کیوں

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب القصاص، الفصل الاول، جلد:7، صفحہ:10، تحت الحدیث:3451۔
2 ...تفسیر خازن، پارہ:10، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:72، جلد:2، صفحہ:261۔

راضی نہ ہوں گے تو نے ہمیں وہ نعمتیں دِیں جو کسی کو نہ دِیں۔ اللہ پاک فرمائے گا: میں تم کو ان سب سے اعلیٰ نعمت دوں گا، جنّتی عَرض کریں گے: مولیٰ! ان سے افضل کیا چیز ہو سکتی ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: **مَیں تم سے راضی رہوں گا، کبھی ناراض نہ ہوں گا۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اللہ پاک کو راضِی کیسے کر سکتے ہیں، آیئے! ایک خوبصُورت روایت سنتے ہیں:

گُنَاہوں کی مُعَافی مانگا کیجیے...!!

حضرت علی بن رَبِیْعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سُواری پر سُوار ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور حِرَّہ (نامی علاقے) کی طرف چل پڑے، چلتے چلتے آپ نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر پڑھا:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اَحَدٌ غَیۡرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُنَاہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُنَاہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

حضرت علی بن رَبِیْعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: یہ پڑھنے کے بعد مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے میری طرف دیکھا اور مسکرائے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے پوچھا: اے اَمِیۡرُ الْمُؤۡمِنِین! آپ نے پہلے اِستغفار کیا (یعنی اللہ پاک سے گُنَاہوں کی مُعَافِی مانگی) پھر میری طرف دیکھ کر مُسکرائے، اس میں کیا راز ہے؟

میرا یہ سُوال سُن کر حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھے ایک واقعہ سُنایا (اپنے ماضِی کی ایک یاد تازہ فرمائی) فرمانے لگے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...بخاری کتاب التوحید، باب کلام الرب مع اہل الجنۃ، صفحہ: 1812، حدیث: 7518۔

سُواری پر تشریف فرما ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا اور (جیسے آج ہم حِرَّہ کی جانِب جارہے ہیں، ایسے ہی) حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، چلتے چلتے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر وہی پڑھا (جو میں نے پڑھا ہے کہ):

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اَحَدٌ غَیْرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے رُخِ اَنْور میری طرف پھیرا اور مُسکرائے، اس پر میں نے بھی وہی سُوال پوچھا جو تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ یارَسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! اس عمل مُبارَک کی حِکمت کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اے علی! جب بندہ اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعافی مانگتا ہے تو اللہ پاک اس بندے سے خوش ہو کر مُسکراتا ہے، بس اللہ پاک کے اِسی مُسکرانے کی وجہ سے میں بھی مُسکرایا ہوں۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا بات ہے...!! اَوَّلًا تو اس رِوایت میں مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا اَنداز دیکھیے! آپ کی اَدائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ساتھ محبّت دیکھیے! آپ نے مکمل طَور پر وہی نقشہ بنایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم سُواری پر سُوار ہوئے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی سُواری پر بیٹھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے مولیٰ علی کو اپنے پیچھے بٹھایا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کو اپنے پیچھے بٹھایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی

---

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا، باب ما کان یدعو بہ... الخ، جلد:7، صفحہ:63، حدیث:12۔

نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعائے مَغفرت پڑھی تھی، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی پڑھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی پیچھے دیکھ کر مُسکرائے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی پیچھے دیکھ کر مُسکرائے، یعنی پُورے کا پورا وہی مَنظر جو رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ پیش آیا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہُو بہُو وہی مَنظر بنایا، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث بیان فرمائی۔ سُبۡحٰنَ اللہ!

گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنالیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بیان کی ہوئی حدیثِ پاک سے مَعلُوم ہوا کہ جب بندہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی مُعَافِی مانگتا ہے تو ایسے بندے سے اللہ پاک بہت خوش ہوتا ہے اور اپنی شان کے مُطابق مُسکراتا ہے کہ دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے: اس سے گُناہ ہوا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ میرا مالِک گُناہ بخشنے والا ہے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! ہمیں بھی گُناہوں کی مُعَافِی مانگنے کی عادت بنا لینی چاہیے...!! معنیٰ پر نظر رکھ کر اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِی، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِی پڑھنے کا مَعمُول بنالیجیے! زیادہ نہیں تو روزانہ کم از کم ایک تسبیح (یعنی 100 مرتبہ) پڑھ لیا کیجیے! اِستِغفار کے اور بھی الفاظ ہیں، اَسۡتَغۡفِرُ اللہ! اَسۡتَغۡفِرُ اللہ! پڑھتے رہیے، سَیِّدُ الۡاِسۡتِغۡفَار (جو شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ میں لکھا ہے، وہ) پڑھ لیجیے! غرض کہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنایئے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! اللہ پاک کی رِضا پانا اور روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں جانا نصیب ہو گا۔

اللہ پاک کی رضا دِلانے والے 3 اعمال

صحابیٔ رسول حضرت ابو ذَر غِفاری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری

نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندے ہیں، اللہ پاک اُنہیں دیکھ کر مُسکراتا اور بہت خوش ہوتا ہے: (1): وہ بندہ جو رات کو اُٹھے، بستر چھوڑے، اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو جائے، اسے دیکھ کر اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: اے فرشتو! بتاؤ! میرے بندے کو اس نیکی پر کس نے اُکسایا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ! تو بہتر جانتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ہاں! میں جانتا ہوں مگر تم مجھے بتاؤ! فرشتے عرض کرتے ہیں: اے مالِکِ کریم! تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جہنّم) کا خوف دیا ہے، یہ اس سے ڈرتا ہے، تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جنّت) کی اُمّید دِلائی ہے، یہ اس کی اُمّید رکھتا ہے، یہی خوف اور اُمّید ہے، جس نے اسے رات کی نیند قربان کر کے تیرے حُضُور کھڑے ہونے پر اُبھارا ہے۔ اب اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! یہ جس چیز سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو اس سے اَمن بخشا اور جس کی اُمّید رکھتا ہے، وہ (یعنی جنّت) اس کے لیے واجب کر دی۔ (2): دوسرا وہ شخص ہے جو حق و باطِل کی لڑائی میں شریک ہوا، ثابِت قدم رہا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا اللہ پاک نے اسے فتح عطا فرمائی (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا ہے) (3): اور تیسرا وہ بندہ ہے جو رات کو سَفَر کرتا ہے، یہاں تک کہ رات کے آخری حِصّے میں جب کہیں ٹھہرتا ہے تو اس کے ساتھ والے سَو جاتے ہیں مگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگتا ہے (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا ہے)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! کتنا خوش نصیب ہے وہ بندہ جو رات کو اُٹھتا ہے، نیند قربان کرتا ہے، اچھی طرح وُضو کر کے اللہ پاک کے حُضُور کھڑا ہو جاتا

---

1 ...الزہد لابن مبارک، باب فضل ذکر اللہ، جز:9، صفحہ:345، حدیث:1212۔

ہے، یہ وہ خوش بخت ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے۔

عظیم صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: ایک بندہ رات کو اُٹھتا ہے، اچھی طرح وُضو کرتا ہے، پھر اللہ پاک کی حمد کرتا ہے، اس کی بُزرگی بولتا ہے، اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتا ہے اور قرآن کھول کر پڑھنا شروع کر دیتا ہے، یہ وہ بندہ ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے اور فرماتا ہے: دیکھو! میرا بندہ عِبَادت کر رہا ہے جبکہ اسے میرے سِوا کوئی نہیں دیکھ رہا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں ان نیک اعمال پر عمل کرنے اور اللہ پاک کی رضا کا طلب گار بن جانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

شبِ قدر عبادت میں گزاریئے

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ قدر آنے والی ہے، یہ بہت بابرکت رات ہے، یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، سورۂ قدر، آیت:3)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یعنی جو بندہ شبِ قدر میں عِبَادت کرے، اسے ایک ہزار مہینوں (یعنی 83 سال 4 ماہ) سے بھی زیادہ عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

شبِ قَدْر **رمضان کریم** کے آخری عشرے کی طاق راتوں (یعنی 21 وِیں، 23 وِیں، 25 وِیں، 27 وِیں اور 29 وِیں رات) میں سے کسی ایک رات ہوتی ہے، اس بارے میں اَور بھی

1 ...عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، مایقول اذا انبتہ منامہ، صفحہ:277، حدیث:867۔

اَقْوال ہیں، زیادہ تَر عُلَما اس طرف ہیں کہ رمضان کریم کی 27وِیں رات شبِ قدر ہوتی ہے۔[1] ہمیں چاہیے کہ پُورا رمضان کریم ہی غفلت سے بچیں، بالخصوص آخری عشرے کی طاق راتوں میں تو ضرور بالضرور عبادت کیا کریں۔

اس بابرکت دن کو بھی عبادت میں گزاریئے، ایک دن اور رات کا اعتکاف کر لیجیے، مسجد میں رہیں گے تو ڈھیروں نیکیاں کمانے کا موقع ملے گا، اعتکاف کرنے والے کی ہر سانس نیکی میں گزرتی ہے کیونکہ جب تک وہ مسجد میں رہے گا ثواب ملتا رہے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے، آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے ✿ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ✿ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے ✿ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ✿ فیضان آن لائن اکیڈمی (*Faizan Online Academy*) کے ذریعے دینی تعلیم دی جا رہی ہے، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد قریباً **27 ہزار** ہے اور قریباً **64 ہزار** سے زائد مختلف کورسز کر چکے ہیں۔

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 203 بتصرف۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِ فتاء اہلسنت موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام: *Darul Ifta Ahlesunnat* (دار الافتاء اہلسنت) لانچ کی ہے، اس اپلی کیشن میں آپ درجنوں مذہبی (*Religious*) اور معاشرتی (*Social*) سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁ عقائد کے مُتَعَلّق احکام ❁ قرآن وحدیث کے مُتَعَلِّق احکام ❁ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁ نماز کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ میت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (*Articles*) اور کتابیں ❁ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور اس کے علاوہ مزید بہت کچھ دیکھ سکتے ہیں، آج ہی یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر

لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب (*Motivation*) دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: قے (اُلٹی) آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ اُلٹی آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ ایک عوامی غلط فہمی ہے، یاد رکھیے! روزہ میں خود بخود کتنی ہی قے (اُلٹی) ہو جائے، اِس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اُلٹی کے سبب روزہ ٹوٹنے کی 2 صورتیں: (1): قے (یعنی الٹی) مُنہ بھر آئی، اگر اس میں سے ایک چنے کے برابر بھی واپس نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ایک چنے سے کم ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔[1] (2): یونہی اگر اُلٹی اپنے آپ نہیں آئی ہے بلکہ خُود سے جان بُوجھ کر کی، اب وہ مُنہ بھر کر آئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا جبکہ روزہ دار ہونا یاد بھی ہو ❁ اسی طرح بعض اَوقات کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، ان سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا ❁ کبھی کبھی کھٹا پانی حلق تک آکر واپس لوٹ جاتا ہے، اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزے اور اعتکاف وغیرہ کے فضائل، آداب اور اَحکام و مسائل کی تفصیلی معلومات کے لیے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجیے! اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن

1 ... ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصوم، مطلب فی الکفارۃ، جلد: 3، صفحہ: 450 خلاصۃً۔

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعاؤں کی قبولیّت کا وظیفہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ، سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

حدیثِ پاک کے مُطابِق اِن کلمات کے ذریعے مانگی جانے والی دُعا اللہ پاک قبول فرماتا ہے۔[1] اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مستدرک لحاکم، کتاب الدعا والتکبیر... الخ، من دعا بدعوۃ... الخ، جلد:2، صفحہ:183، حدیث:1907۔